روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 16 مئی 2007ء 28 ربیع الثانی 1428 ہجری 16 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 107

اوپر والا ہاتھ بہتر ہے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

اونچا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔ اونچا ہاتھ وہ ہے جو خرچ کرتا ہے اور نچلا ہاتھ وہ ہے جو سوال کرتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ باب لا صدقة الاعن ظهر غنی حدیث نمبر:1339)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں پھر اصل بات کی طرف رجوع کر کے کہتا ہوں کہ دولتمند اور متموّل لوگ دین کی خدمت اچھی طرح کر سکتے ہیں۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے .... (البقرہ:4) متقیوں کی صفت کا ایک جزو قرار دیا ہے۔ یہاں مال کی خصوصیت نہیں ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے کسی کو دیا ہے، وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔ مقصود اس سے یہ ہے کہ انسان اپنے بنی نوع کا ہمدرد اور خادم ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شریعت کا انحصار دو ہی باتوں پر ہے۔ تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ۔ پس .... میں شفقت علیٰ خلق اللہ کی تعلیم ہے۔

ایک دفعہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روپیہ کی ضرورت بتلائی، تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر کا کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔ آپؐ نے پوچھا ابوبکر! گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب میں کہا۔ اللہ اور رسول کا نام چھوڑ آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نصف لے آئے۔ آپؐ نے فرمایا۔ عمر! گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب دیا کہ نصف۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر و عمر کے فعلوں میں جو فرق ہے، وہی ان کے مراتب میں فرق ہے۔

دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرؤیاء میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا .... (آل عمران:93) حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے۔ جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے، کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے اور ابنائے جنس اور مخلوق خدا کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے۔ دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شے ہے اور اس آیت میں .... اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔

پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔

میں یہاں ایک ضروری امر بیان کرنا چاہتا ہوں کہ انبیاء علیہم السلام کو ضرورتیں کیوں لاحق ہوتی ہیں؟ اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ ان کو کوئی ضرورت پیش نہ آوے۔ مگر یہ ضرورتیں اس لئے لاحق ہوتی ہیں تا کہ للّٰہی وقف کے نمونے مثال کے طور پر قائم ہوں اور ابوبکرؓ کی زندگی کا وقف ثابت ہو اور دنیا میں خدائے مقتدر کی ہستی پر ایمان پیدا ہو اور ایسے للّٰہی وقف کرنے والے دنیا کے لئے بطور آیت اللہ کے ٹھہریں اور اس مخفی لذت اور محبت پر دنیا کو اطلاع ملے، جس کے سامنے مال و دولت جیسی محبوب اور مرغوب شے بھی آسانی اور خوشی کے ساتھ قربان ہو سکتی ہے اور پھر مال و دولت کے خرچ کے بعد للّٰہی وقف کو مکمل کرنے کے واسطے وہ قوت اور شجاعت ملے کہ انسان جان جیسی شے کو بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں دینے سے دریغ نہ کرے۔

غرض انبیاء علیہم السلام کی ضرورتوں کی اصل غرض دنیا کی جھوٹی محبتوں اور فانی چیزوں سے منہ موڑنے کی تعلیم دینے۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی پر لذیذ ایمان پیدا کرنے اور ابنائے جنس کی بہتری اور خیر خواہی کے لئے ایثار کی قوت پیدا کرنے کے واسطے ہوتی ہے؛ ورنہ یہ پاک گروہ خزائن السمٰوات والارض کے مالک کی نظر میں چلتا ہے۔ ان کو کسی چیز کی ضرورت ہو سکتی ہے؟ وہ ضرورتیں تعلیم کو کامل کرنے اور انسان کے اخلاق اور ایمان کے رسوخ کے لئے پیش آتی ہیں"۔

(ملفوظات جلد اول ص 367)

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

i۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک / ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہو گا معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

ii۔ ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواست والد / سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جا سکے۔

شرائط برائے داخلہ جامعہ احمدیہ:

i۔ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
ii۔ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔
iii۔ ایف اے / ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔
iv۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

(باقی صفحہ 11 پر)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2007ء کے لئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 9 / اگست 2007ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کے لئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ جمع کروائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش و ایڈریس مع ٹیلیفون نمبر (اگر ہو تو)
2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی
3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی
4۔ درخواست پر صدر صاحب / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔ 1۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ

(باقی صفحہ 11 پر)

مشعل راہ

اچھائی یا برائی نسبتی چیز ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

بعض دفعہ اچھائی یا برائی نسبتی ہوتی ہے۔ مثلاً ایک شخص کو گولی لگی تو جو اس شخص کے ہمدرد ہوں گے وہ کہیں گے برا ہوا لیکن جو مخالف ہوں گے وہ کہیں گے اچھا ہوا۔ یہ برائی اور اچھائی نسبتی ہے ہم اسے خلق نہیں کہہ سکتے۔ یہ ایک طبعی قوت کا اظہار ہے جو طبعی قوانین کے ماتحت ظاہر ہو رہی ہے۔ ارادہ کا چونکہ دخل نہیں اس لئے اسے خلق بھی نہیں کہتے مگر فعل ایک ہی قسم کا ہے۔

ہاں مگر جب ترقی کرتے کرتے مادہ انسانی شکل اختیار کرتا ہے تو یہ چھ خاصیتیں سینکڑوں شکل میں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ چونکہ انسان مادہ سے مرکب در مرکب ہو کر بنا ہے اور اس وجہ سے یہ خاصیتیں بھی اس کے اندر مرکب در مرکب ہوتی چلی گئی ہیں۔ ان کی مثال رنگوں کی ہے جو اصل میں تو صرف چھ سات ہیں مگر ان کو مرکب کر کے سینکڑوں رنگ پیدا کر لئے گئے ہیں۔ چونکہ انسان میں ان خاصیتوں کا ظہور نئے رنگ میں ہونے لگتا ہے اسے خلق کہتے ہیں۔ گویا وہ ایک نئی پیدائش ہے۔ اور خلق یعنی جسمانی پیدائش سے ممتاز کرنے کے لئے اسے خلق کہنے لگے ہیں ورنہ اصل میں وہی چھ خاصیتیں ہیں جو ابتدائی مادہ میں بھی پائی جاتی ہیں۔ جب تک وہ جمادات میں کام کرتی ہے ان کو طاقتیں کہتے ہیں۔ جب نباتات میں ایک زیادہ مکمل ظہور ان کا ہوتا ہے انہیں حسّیں کہتے ہیں۔ جب حیوانات میں اس سے بھی زیادہ مکمل ظہور ہوتا ہے تو انہیں شہوات یا طبعی تقاضے کہتے ہیں۔ اور جب اس سے بھی زیادہ مکمل صورت میں انسان میں ان کا ظہور ہوتا ہے تو فکر اور ارادے کے بغیر ان کے ظہور کو طبعی تقاضے یا اظہار فطرت کہتے ہیں۔ اور جب ارادے یا فکر کے ماتحت ان کا ظہور ہوتا ہے تو اسے خلق کہتے ہیں۔ یعنی ترقی کے اعلیٰ درجہ پر پہنچ گئیں۔ جیسے قرآن کریم میں بھی انسان کی تخلیق کے متعلق آتا ہے۔.........انسان کو خدا نے سب سے اعلیٰ مخلوق بنادیا اور سب خلق اس کے ماتحت آ گئی۔

اب اس اصل کو سمجھ لینے کے بعد انسانی اخلاق پر غور کرو۔ سب اخلاق کا باعث یہی سیدھے سادھے خواص جو مادے میں پائے جاتے ہیں نظر آتے ہیں جو مختلف مدارج ارتقاء کے بعد اس حالت کو پہنچ گئے ہیں اور اس وجہ سے ان کو اپنی ذات میں ہم ہرگز برا نہیں کہہ سکتے کیونکہ وہ طبعی تقاضے ہیں۔ ہم انہیں تبھی برا کہہ سکتے ہیں جب وہ بے محل استعمال ہوں۔ مثلاً بزدلی ہے، سب لوگ اسے برا کہتے ہیں۔ لیکن کیا اس کا یہی مطلب نہیں ہے کہ ایک بات سے انسان پیچھے ہٹتا ہے اور خالی پیچھے ہٹنا برا نہیں کہلا سکتا وہ اعراض کے قدرتی جذبہ کا اظہار ہے۔ ہم اسے تبھی برا کہیں گے جب کہ وہ فعل عقل اور مقتضائے وقت کے خلاف کیا گیا ہو۔ چنانچہ ہم زُہد کو دیکھتے ہیں تو وہ بھی پیچھے ہٹنے کا ہی فعل ہے لیکن سب لوگ اسے اچھا کہتے ہیں حالانکہ دونوں فعلوں کی شکل ایک ہے۔ لیکن حق یہ ہے کہ یہ فعل بھی اپنی ذات میں نہ اچھا ہے نہ برا۔ بلکہ جب عقل اور مقتضائے وقت کے مطابق یہ فعل ہو تو اچھا ہے ورنہ برا خواہ اس کا نام زہد رکھو یا کچھ اور۔ اسی طرح صبر ہے، اس میں بھی خاصیت اعراض کا ہی ظہور ہے۔ اور ہم اسے اچھا تبھی کہیں گے جب یہ عقل ومقتضائے وقت کے مطابق ہو ورنہ نہیں۔

اب میں ایک مثال خاصیت میل کی بیان کرتا ہوں اور وہ عاشقانہ محبت کی یعنی اس محبت کی جو محبّ اپنے محبوب سے کرتا ہے مثال ہے۔ ایک مرید اپنے پیر سے یا شاگرد اپنے استاد سے اس قسم کی محبت کرتا ہے۔ وہ اس کے حسن کو دیکھ کر جو اپنے اندر جذب رکھتا ہے اس کی طرف جھک جاتا ہے۔ جب یہ محبت عقل و مقتضائے وقت کے ماتحت ہوتی ہے تو خلق حسن کہلاتی ہے۔ اور جب ایسی نہ ہو تو آوارگی اور کمینگی۔ لیکن دونوں حالتوں کے اندر حقیقت ایک ہی پوشیدہ ہے اور وہی خاصیت دوسرے کی کشش کو قبول کر لینے کی جو مادہ میں بھی موجود تھی ایک دوسری شکل میں ظاہر ہوئی ہے۔

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص 182)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کی عظمت

تحریک جدید کے متعلق حضرت مصلح موعودؓ کا ارشاد ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔

(بحوالہ انیس سالہ کتاب صفحہ 21)

تحریک جدید کی عظمت کے پیش نظر اخلاص سے کام کرنے کی طرف جو حضور نے توجہ دلائی ہے اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا انعام بیان فرمایا ہے یہ صورت حال متقاضی ہے کہ اس کی خاطر پورے جوش وخروش سے کام کیا جائے۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعودؓ ایک اور ارشاد میں فرماتے ہیں۔

''میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرو اور ایسی عادت نہ ڈالو جس کام کو اختیار کرو ایسی طرح کرو جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں تخت یا تختہ۔'' (مطالبات صفحہ 179)

اب جبکہ ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے اعلان سال نو پر چھ ماہ گزر چکے ہیں بقیہ سال میں عہدیداران صاحبان حضرت مصلح موعودؓ کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں کامیابی کے حصول کیلئے رات دن ایک کر کے سال رواں کو بھی بفضل خدا ایمان افروز نتائج سے مالا مال کر دیں اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا مقام حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ملازمت کے مواقع

گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف کامرس کو میل اینڈ فی میل پرائیویٹ سیکرٹری، پرسنل اسسٹنٹ اور مینیجر درکار ہیں۔ درخواست بنام رانا محمد دانیال پراجیکٹ ڈائریکٹر SA8000 منسٹری آف کامرس کمرہ نمبر 612 اے بلاک پاک سیکرٹریٹ اسلام آباد مورخہ 26 مئی 2007ء تک پہنچ جانی چاہیے۔

ایک ادارہ کو ڈائریکٹر ٹیکنیکل، ڈپٹی ڈائریکٹر لاء اینڈ ریگولیشن، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹیکنیکل، ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس اینڈ آڈٹ درکار ہیں۔ درخواستیں مورخہ 28 مئی 07ء تک بنام ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن P.o.box no.1297 Islamabad پہنچ جانی چاہئیں۔

مزید تفصیل کے لئے 11 مئی 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

رپورٹ یوم تحریک جدید

مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء اضلاع کو سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید مورخہ 6 اپریل 2007ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔

امراء اضلاع سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی ''اجلاس یوم تحریک جدید'' کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 6 اپریل 2007ء کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو اجلاس یوم تحریک جدید کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

نکاح وتقریب شادی

مکرم سعید احمد بدر صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم عرفان سعید بدر صاحب اکاؤنٹنٹ نظارت دعوت الی اللہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ عرفانہ سلطان صاحبہ بنت مکرم سلطان احمد بھٹی صاحب صدر حلقہ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا کے ساتھ مبلغ چالیس ہزار روپے حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 12 مارچ 2007ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد از نماز ظہر کیا۔ مکرم عرفان سعید بدر صاحب مکرم ٹھیکیدار بدرالدین صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم عبدالرحیم صاحب مرحوم سابق صدر خوشاب شہر کے نواسے ہیں۔ مورخہ 26 مارچ 2007ء کو بارات ربوہ سے سرگودھا گئی۔ رخصتی کے موقع پر مکرم وقار احمد خان صاحب ایڈووکیٹ قائمقام امیر ضلع سرگودھا نے دعا کروائی۔ مورخہ 27 مارچ 2007ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ احباب سے اس رشتہ کے دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع اوکاڑہ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں

زندگی کے مختلف میدانوں میں آپ کیلئے آگے بڑھنے کی بے انتہا گنجائش موجود ہے

مرسلہ: نظارت تعلیم

کیا آپ نے سوچا ہے کہ میٹرک کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں یا کیا کر سکتے ہیں۔ اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی ابھی سے کیجئے تا کہ آئندہ کی پریشانی سے بچا جاسکے۔ نیز منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل کرتے وقت خداتعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ وہ آپ کی صحیح رنگ میں رہنمائی فرمائے اور درست فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے کچھ معلومات مہیا کی جارہی ہیں۔

وقف زندگی

ایسے احمدی طلباء جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے کے خواہش مند ہیں ان کو چاہئے کہ الفضل کا باقاعدہ مطالعہ کرتے رہیں اس میں جامعہ احمدیہ اور معلم کلاس وقف جدید کے داخلہ کا اعلان شائع ہوتا ہے۔ نیز جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے وکالت دیوان اور معلم کلاس وقف جدید کے لئے وقف جدید ربوہ سے مزید معلومات کے لئے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ احمدی نوجوانوں کے لئے یہ سب سے بہترین شعبہ ہے کیونکہ اسکے تحت نوجوانی میں ہی خداتعالیٰ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کر کے اس کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔

ایف اے

ایسے طلباء جو ایف اے کرنے کے خواہش مند ہوں وہ غور اور دعا کے بعد ایسے مضامین کا انتخاب کریں جو دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کی پیشہ ورانہ زندگی کے لئے بھی مفید ہوں مثلاً اکنامکس شماریات اور میتھ۔ یہ مضامین ایف اے میں پڑھنے کے بعد کامرس اور خاص طور پر اکاؤنٹنگ کی فیلڈ کی طرف جانے کے لئے بھی مددگار ہوتے ہیں۔ اور آج کل اکاؤنٹنگ خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ، کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنگ اور ACCA زیادہ مشہور ہیں اور کثرت سے طلبہ ان کا رخ کرتے ہیں۔ دوسرے مضامین پڑھنے والے طلبہ بھی ان فیلڈز کو اختیار کر سکتے ہیں لیکن شماریات، اکنامکس اور ریاضی پڑھنے والوں کی چونکہ Background مضبوط ہوتی ہے اس لئے زیادہ بہتر طور پر ان فیلڈز میں چلنے کا امکان ہوتا ہے۔ ان فیلڈز میں جانے سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے اور یہ ٹیسٹ عام طور پر ریاضی۔ انگریزی اور جنرل نالج پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور وہ طلبہ جو میٹرک کے بعد ایف اے میں پہلے دن ہی سے مطالعہ میں باقاعدگی کرتے ہیں ان کے لئے اس قسم کے ٹیسٹ کلیئر کرنا آسان ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

اس کے علاوہ ایف اے میں میتھ پڑھنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کے ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ لینے کے اہل ہوتے ہیں۔ عام طور پر حکومتی ادارہ جات میتھ کے ساتھ ایف اے کرنے والے طالب علم کو کمپیوٹر سائنس میں داخلہ نہیں دیتے اس کے لئے ایف ایس سی پری انجینئرنگ ہونا لازمی ہے لیکن بہت سے اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات ایف اے (میتھ) کی بنیاد پر بیچلرز کمپیوٹر سائنس میں داخلہ دیتے ہیں۔ اگر ایف اے میں میتھ پڑھی ہو اور اس کے بعد حکومتی ادارہ سے سادہ بی اے میتھ کے ساتھ مکمل کیا ہو تو پھر ماسٹرز کمپیوٹر سائنس میں حکومتی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اور شرط یہی ہے کہ ہر لیول پر میتھ پڑھی ہو۔

صحافت

آج کل کے زمانے میں ایک اور ابھرتی ہوئی فیلڈ "صحافت" یا ماس کمیونیکیشن بھی ہے اور کثرت سے احمدی طلباء و طالبات کو اس طرف بھی آنا چاہیے۔ خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا اور بالخصوص کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے تعارف کے بعد اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ ایف اے اور ایف ایس سی دونوں قسم کے پروگرام کرنے کے بعد بیچلرز میں اگر اختیاری مضمون کے طور پر صحافت رکھی جائے تو ماسٹرز (ایم اے) میں جانا آسان ہوتا ہے ورنہ صرف بی اے اور بی ایس سی بغیر صحافت کے مضمون کے بھی ایم اے میں جایا جاسکتا ہے لیکن اس کے لئے بی اے کے نمبر اچھے ہونا ضروری ہیں۔ اس میدان میں کمپیوٹر کے تعارف کے بعد جدت آگئی ہے نیز مقابلہ بھی سخت ہو گیا ہے اور داخلہ حاصل کرنے سے قبل بہت محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایم بی اے

ایف اے کرنے والے طلبہ B.B.A (بزنس ایڈمنسٹریشن) کرنے کے بعد MBA بھی کر سکتے ہیں اکثر حکومتی ادارہ جات میں داخلہ انٹر میڈیٹ میں حاصل کردہ نمبروں اور ٹیسٹ پر ہوتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ کا معیار ٹیسٹ کلیئر کرنا ہے۔ اس کے علاوہ ایف اے اور بی اے کرنے کے بعد بھی MBA کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان کی تمام پبلک یونیورسٹیاں ہر سال MBA میں داخلہ آفر کرتی ہیں جبکہ اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات بھی MBA کرواتے ہیں۔

ایم ایس سی

اگر کسی کو کسی خاص مضمون میں ایم اے/ایم ایس سی کرنے کا شوق ہو تو کوشش کی جائے کہ ایف اے یا ایف ایس سی میں اس سے ملتا جلتا مضمون رکھا جائے تا کہ شروع دن ہی سے اس پر محنت کی جائے تا کہ اپنے ہدف کو حاصل کیا جاسکے۔ نیز اس طرح اسی مضمون میں بنیاد بہت مضبوط ہو جائیگی جو آگے چل کر بہت مفید ثابت ہوگی۔

ایل ایل بی

ایف اے۔ ایف ایس سی کرنے والے طلبہ لاء (قانون) یعنی L.L.B کی تعلیم بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن اس میں داخلہ کے لئے بی اے یا بی ایس سی ہونا لازمی ہے۔ حکومتی ادارہ جات میں داخلہ کا میرٹ بنایا جاتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ ہوتا ہے۔ L.L.B کی تعلیم میں پرائیویٹ ادارہ جات غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں اس کے علاوہ اب پاکستان کے مختلف شہروں میں یونیورسٹی آف لندن کا L.L.B (External) پروگرام بھی مختلف پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کرواتے ہیں اور یہ بھی بہت مقبول ہے۔

پری میڈیکل

ایف ایس سی پری میڈیکل کرنے کے بعد ایم بی بی ایس۔ بی فارمیسی۔ ڈینٹل سرجری، ایگریکلچر اور D.V.M میں بھی داخلہ لیا جاسکتا ہے۔ MBBS اور ڈینٹل سرجری میں داخلہ صرف ایف ایس سی میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں دیا جاتا بلکہ اب داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور بیالوجی پر مشتمل ہوتا ہے کو اچھے نمبروں سے کلیئر کرنا پڑتا ہے اور میرٹ دونوں کو سامنے رکھ کر بنایا جاتا ہے۔ F.Sc. میں حاصل کردہ نمبر کل میرٹ کا 65% ہوتے ہیں اور ٹیسٹ کے نمبر میرٹ کا 35% ہوتے ہیں۔ اس ٹیسٹ کی تیاری بہت محنت سے کرنا ہوتی ہے اور اس کا دارومدار ایف ایس سی کے دوران ایک معین ٹائم ٹیبل کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض منظور شدہ پرائیویٹ ادارہ جات میڈیسن کرواتے ہیں اور ان میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے نیز حکومتی ادارہ جات کے مقابلہ پر ان ادارہ جات کی غیر معمولی فیس ہوتی ہے جس کو ادا کرنا ہر ایک کیلئے مشکل ہوتا ہے اس لئے اول ترجیح حکومتی ادارہ جات کو دینا چاہئیے۔ جہاں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنے کے بعد داخلہ ہو جائے تو پرائیویٹ ادارہ جات کے مقابلہ پر اخراجات کم ہوتے ہیں۔

ایف ایس سی پری میڈیکل کرنے کے بعد بی اے۔ بی ایس سی۔ بی کام اور بی بی اے بھی کیا جاسکتا ہے۔

پری انجینئرنگ

ایف ایس سی پری انجینئرنگ کرنے کے بعد حکومتی انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں الیکٹریکل۔ سول۔ مکینیکل۔ میکاٹرانکس کیمیکل۔ آرکیٹکچر۔ الیکٹرانکس۔ میٹالرجی انڈسٹریل۔ ایروناٹیکل۔ ٹیلی کمیونیکیشن اور کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کل میرٹ بناتے وقت داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ اور میتھ پر مشتمل ہوتا ہے اور F.Sc. کے نمبروں دونوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ F.Sc. میں حاصل کردہ نمبر کل میرٹ کا 65% ہوتے ہیں جبکہ ٹیسٹ کے نمبر میرٹ کا 35% ہوتے ہیں۔ اس لئے اس ٹیسٹ کی تیاری کا دارومدار ایف ایس سی کے دوران باقاعدہ پڑھائی کے ساتھ بھی ہے۔ اور داخلہ ٹیسٹ ہونے کی وجہ سے مقابلہ اور بھی سخت ہوتا جارہا ہے۔ کچھ اعلیٰ معیار کے تعلیمی پرائیویٹ ادارہ جات بھی انجینئرنگ کرواتے ہیں۔ لیکن داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

کثرت سے ایف ایس سی کرنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کی فیلڈ اختیار کرنا چاہتے ہیں حکومتی ادارہ جات میں جو کمپیوٹر سائنس کرواتے ہیں وہ صرف ان طلبہ کو داخلہ دیتے ہیں جنہوں نے ایف ایس سی پری انجینئرنگ کی ہو لیکن بعض اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات اس کو لازمی نہیں قرار دیتے بلکہ ان کی شرط ہی ایف ایس سی۔ ایف اے میں صرف میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے اور اگر میتھ پڑھا ہو اور داخلہ ٹیسٹ کلیئر ہو تو داخلہ مل جاتا ہے۔ کمپیوٹر سائنس کو سافٹ ویئر انجینئرنگ بھی کہا جاتا ہے اور اسی سے تعلق رکھنے والی فیلڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) میں بھی داخلہ کا طریقہ یہی ہے کہ ڈگری پروگرام میں داخلے کی شرائط میں F.Sc./F.A میں میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے۔

ایف ایس سی پری انجینئرنگ کرنے والے طلبہ

بی اے، بی ایس سی ، بی بی اے ، بی کام ، سی اے اور اے سی سی اے بھی کرسکتے ہیں۔

آج کل کثرت سے مختلف ادارہ جات کمپیوٹر کے Certification کورسز کروا رہے ہیں۔ کوشش یہ کی جائے کہ ان کورسز میں داخلہ سے قبل انٹرمیڈیٹ ضروری ہو۔ اور انٹرمیڈیٹ اگر میتھ کے ساتھ ہو تو سب سے بہتر ہے۔ صرف میٹرک کے بعد ان کورسز کا رخ کرنا درست نہیں ہے۔

فائن آرٹس

وہ طلبہ جو انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس ڈیزائننگ وغیرہ میں ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بعض ادارہ جات لازمی قرار دیتے ہیں کہ انٹرمیڈیٹ میں ان طلبہ نے فائن آرٹس کا مضمون پڑھا ہو لیکن اکثر ادارہ جات اس کے بغیر بھی داخلہ دیتے ہیں لیکن داخلہ ٹیسٹ میں خاص طور پر فری ہینڈ ڈرائنگ کا عمدہ مظاہرہ کرنا پڑتا ہے تب جا کر داخلہ حاصل کیا جاتا ہے۔

ٹیکنیکل تعلیم

ایسے طلبہ جو میٹرک کرنے کے بعد کسی ٹیکنیکل کالج میں داخلہ حاصل کرکے تین سال کا ڈپلومہ DAE حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اسکے بعد کسی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کرسکتے ہیں اور داخلہ کی شرط میں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے لیکن اگر DAE کے بعد بیچلرز اور پھر ماسٹرز کسی مضمون میں کرنا چاہتے ہیں تو اس کی اجازت ہے کیونکہ DAE کا کورس انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے نیز اب DAE کے بعد بعض ادارے B-Tech بھی کرواتے ہیں۔

کامرس

ایسے طلبہ جو کامرس میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ میٹرک کے بعد I.Com اور D.Com بھی کرسکتے ہیں اور اس کے بعد C.A , ACCA , B.Com اور BBA کی طرف بھی جایا جاسکتا ہے۔

ہوم اکنامکس

بعض طالبات جو ہوم اکنامکس مضامین پڑھنا چاہتی ہیں وہ میٹرک کے بعد ہوم اکنامکس کالجز میں چار سالہ B.Sc. میں داخلہ حاصل کرسکتی ہیں یا پھر F.Sc. کرنے کے بعد زرعی یونیورسٹی وغیرہ میں دو سالہ بیچلرز ہوم اکنامکس میں کرسکتی ہیں۔ ان میں مختلف پیشہ وارانہ مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ مثلاً چائلڈ ڈویلپمنٹ۔ فوڈ اینڈ نیوٹریشن۔ فوڈ ٹیکنالوجی۔ آرٹس۔ RURAL سوشیالوجی وغیرہ۔

غیر ملکی زبانیں

میٹرک کرنے کے بعد پاکستان کے بڑے شہروں میں واقع بعض ادارہ جات غیر ملکی زبانوں میں سرٹیفکیٹ ڈپلومہ کورسز کرواتے ہیں ان کے بعد مختلف معیار کے اور کورسز بھی جاری رہتے ہیں نیز ساتھ پرائیویٹ طور پر انٹرمیڈیٹ / بیچلرز کرلیا جائے تو دوہرا فائدہ ہوتا ہے۔ ان میں سب سے بڑا ادارہ N U M L ہے جو مختلف زبانوں میں ماسٹرز بھی کرواتا ہے۔ واقفین نو کو اس طرف خاص طور پر آنے کی ضرورت ہے

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے کورسز

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بھی میٹرک پاس طلبہ کو بعض کورسز آفر کرتی ہے جن میں ڈیری فارمنگ، شہد کی مکھیاں پالنا، الیکٹریکل کورسز، آٹو ٹیکنیشن کورسز وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے داخلہ جات سال میں دو مرتبہ کھلتے ہیں جن کا اعلان قومی اخبارات میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اسی ادارہ نے مختصر المیعاد تعلیمی پروگرام STEP کے نام سے جاری کیا ہوا ہے جس کے تحت کمپیوٹر کورسز کروائے جاتے ہیں اور داخلہ سال میں کسی بھی وقت لیا جاسکتا ہے۔ اسکے علاوہ PTC وغیرہ کورسز بھی اسی یونیورسٹی سے آفر ہوتے ہیں۔

ضروری امور

وہ طلبہ و طالبات جو انجینئرنگ اور کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کے خواہش مند ہیں ان کو چاہئے کہ جماعت میں قائم انجینئرنگ و آرکیٹیکچر ایسوسی ایشن (IAAAE) اور ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) کے لوکل چیپٹرز کے پریذیڈنٹ صاحبان سے رابطہ کرکے مزید معلومات بھی حاصل کرسکتے ہیں اس طرح ان کو زیادہ بہتر Planning کرنے کا موقع مل جائے گا۔

نظارت تعلیم کوشش کرتی ہے کہ پاکستان میں کروائے جانے والے مختلف پروگراموں کے بارے میں اعلانات 'الفضل' میں شائع ہوں اور کثیر تعداد میں طلبہ اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں اس لئے ایک تو طلبہ کثرت سے الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں نیز سیکرٹریان تعلیم کو بھی چاہئے کہ ان اعلانات اور مضامین کے ذریعہ اپنے حلقہ / جماعت کے طلبہ کی رہنمائی کریں اور نظارت تعلیم سے رابطہ رکھیں نیز آپ کے پاس کچھ معلومات ہوں تو چھپی ہوئی صورت میں نظارت کو ارسال کریں۔

آخر میں تمام طلبہ اپنے لئے خاص طور پر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو جماعت اور اپنے خاندانوں کے لئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین!

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ پوسٹ کوڈ نمبر 35460 فون نمبر 047-6212473

ntaleem@fsd.paknet.com.pk

☆☆☆

قدیم اشیاء کی عمر معلوم کرنے کا طریقہ

احمد مستنصر قمر صاحب

ارضیاتی سائنس میں قدیم اشیاء کی عمر کی تعیین کے لئے جو طریق رائج ہیں انہیں سائنسدان Dating Methods کا نام دیتے ہیں۔ ارضیاتی ساخت کا مطالعہ کرنے والے سائنسدانوں نے انہی طریق کی مدد سے زمین کی عمر کا تعین کرتے ہوئے اسے چار سے چھ ارب سال پرانی قرار دیا ہے۔ ان سائنسدانوں کے نزدیک زمانہ قدیم سے ارضیاتی ماحول میں رونما ہونے والی تمام بڑی تبدیلیوں، پہاڑی سلسلوں کی نشوونما اور بڑھوتی، سمندروں کا چھوٹا اور بڑا ہونا، براعظموں کا سیلابوں کا شکار ہونا اور موسموں کی تبدیلی کے حوالے سے معلومات زمین کی ساخت میں محفوظ رہتی ہیں اور سائنٹیفک طریق پر پڑھی جاسکتی ہیں۔

انیسویں صدی تک ایسے اندازے سائنسدانوں کے نزدیک حتمی نہ تھے کیونکہ ان کے حاصل کرنے کے طریق پوری طرح قابل اعتماد نہ تھے۔ تاہم بیسویں صدی میں Radioactivity کی دریافت کے بعد سائنسدان اس قابل ہوگئے کہ کافی حد تک کسی چیز کی صحیح عمر کا درست اندازہ لگاسکیں۔ چنانچہ انہی Dating Methods کی بناء پر سائنسدانوں نے کرۂ ارض کی عمر چار سے چھ ارب سال بتائی ہے۔ جو کافی حد تک مستند تصور کی جاتی ہے۔ نیز زمین کی عمر کے اعتبار سے اور مختلف علاقوں میں اس کی ساخت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے چار بڑے تاریخی ادوار میں تقسیم کیا ہے۔

1- Pre-cambrian (زمین کی ابتدا اور پہلے تین کروڑ سال)

2- Paleozoic (پہلے دور کے اختتام سے لے کر 3 ارب 30 کروڑ سال یعنی آج سے 240 ملین سال قبل تک)

3- Mesozoic (دوسرے دور کے اختتام سے لے کر ایک ارب 75 کروڑ سال۔ یعنی آج سے 6 کروڑ 75 لاکھ سال قبل تک)

4- Cenozoic (تیسرے دور کے اختتام سے لے کر آج تک)

اس وقت اشیائے قدیمہ کی عمر کی تعیین کے لئے چار بڑے طریق استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

1 ڈینڈ رو کرونا لوجی

(Dendrochronology)

اس طریقہ کار میں درختوں کے تنوں کے اندر ایک سال میں بننے اور بڑھنے والے دائروں کی تعداد ، چوڑائی وغیرہ کی مدد سے ماحولیاتی تبدیلیوں اور درختوں کی عمر کا تعین کیا جاتا ہے۔ ماہرین ارضیات انہی دائروں کی ساخت کا مطالعہ کرتے ہوئے گزشتہ تین سے چار ہزار سال کی ارضی تاریخ کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

2- وارو انیلیسس

(Varve Analysis)

اس طریقہ کار میں کسی ایک جگہ کھڑے پانی میں ہر سال بننے والی مٹی اور پتھروں کی تہہ کی موٹائی اور نوعیت کو دیکھتے ہوئے قدیم تاریخ کا مطالعہ کیا جاتا ہے اور بتایا جاسکتا ہے کہ کوئی اہم ارضیاتی یا ماحولیاتی تبدیلی اندازاً کس وقت رونما ہوئی ہوگی۔

3- ابسیڈین ہائیڈریشن ڈیٹنگ

(Obsidian Hydration Dating)

اس طریقے میں مختلف چیزوں پر جمنے والی پانی کے بخارات کی تہہ کی موٹائی اور نوعیت سے کسی چیز کی عمر کا تعین کیا جاتا ہے۔ اس طریق پر دو سو سے لے کر دو لاکھ سال پرانی چیزوں کی عمر کا تعین کیا جاسکتا ہے۔

4- ٹی ایل ڈیٹنگ

(Thermoluminescence [TL] Dating)

اس طریقہ کار میں کسی دھات کے کرسٹل کے ایٹم میں قدرتی طور پر بڑھ جانے والے الیکٹرون کی تعداد یا ان کے کم ہوجانے کی تعداد کو دیکھتے ہوئے اس چیز کی عمر کا تعین کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ان کے علاوہ بعض اور طریقے بھی قدیم اشیاء کی عمر کی تعیین کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جیسے Carbon- 14 method جس میں کسی مادہ میں کاربن 14 کی مقدار سے اس چیز کی عمر کا تعین کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کار متعدد اشیاء پر قابل استعمال ہے۔

اسی طرح چند اور طریقے بھی اس میدان میں رائج ہیں۔ جو گہرے سائنسی علوم میں استعمال ہوتے ہیں اور اتنے عام نہیں ہیں۔

حضرت قیس بن عبداللہ الاسدیؓ

آپؓ کا تعلق بنو اسد بن خزیمہ سے تھا۔ مکہ میں ایمان لائے۔ آپ نے اپنی زوجہ محترمہ برکہ بنت یسار کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ حضرت برکہ ابوسفیان حرب کی آزاد کردہ لونڈی تھیں۔ آپؓ عبیداللہ بن جحش کے رضاعی والد تھے۔

پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

سیدنا حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی کا ظہور

میر ولایت حسین کی خود نوشت میں

سرسید کے آخری ایام کی تفصیل

اردو میں لکھی گئی خود نوشت سوانح عمریوں پر کام کرتے ہوئے۔ برصغیر کی مشہور و معروف شخصیتوں کے بارہ میں مجھے بہت سی ایسی باتوں کا علم ہوا جو اس سے پہلے میرے علم میں نہیں تھیں۔ منجملہ ان شخصیتوں کے سرسید احمد خاں بھی تھے۔ سرسید احمد خاں برصغیر کے مسلمانوں کے بہت بڑے رہنما تھے۔ انہوں نے مسلمانوں میں تعلیم و تعلم کی ترویج کیلئے مدرسۃ العلوم علی گڑھ کی بنیاد رکھی تا کہ مسلمانوں کی جہالت کا سدباب کیا جائے اوران میں جدید علوم کو حاصل کرنے کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ ان کی سوچ نئی اور ان کے خیالات اس سے بھی زیادہ نئے تھے۔ بہت سے پڑھے لکھے مسلمان ان کی تحریک سے متاثر ہوئے اور بعض نے ان کو اپنے دور کا ریفارمر یعنی مصلح قرار دیا۔ جماعت احمدیہ میں بہت سے ایسے لوگ بھی شامل ہوئے جو اس جماعت میں آنے سے پیشتر سرسید کی سوچ اور ان کے جدید تر آزاد خیالات سے متاثر تھے ایسے لوگوں میں حضرت مولوی عبدالکریم جیسے عالم بھی تھے مگر ماموز زمانہ سے بیعت ہونے کے بعد ان کی کایا پلٹ گئی اور وہ آخر دم تک جماعت احمدیہ کے علم کلام کے داعی اور علمبردار رہے۔

سید احمد خاں جو یکم جنوری 1888ء کو حکومت برطانیہ سے نائٹ ہڈ کا خطاب پانے کے بعد سرسید کے نام سے پہچانے گئے پیشہ کے لحاظ سے منصف یعنی جج تھے۔ مگر ان کے دل میں اپنے ہم عصر مسلمانوں کی جہالت اور تنگ نظری کو دور کرنے کی تمنا تھی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں توفیق دی کہ وہ مسلمانوں کیلئے ایک ایسی درس گاہ قائم کرسکیں جو انہیں جدید علوم اور انگریزی زبان کی تعلیم دے۔ یہ ادارہ علی گڑھ میں قائم کیا گیا جو پہلے سکول اور پھر سرسید کی وفات کے بعد مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کہلایا۔ سرسید خود بھی عالم تھے اور آپ نے قرآن حکیم کی تفسیر بھی لکھی اور تجدد اور اجتہاد کی تلقین کرتے رہے۔ اپنے زمانہ میں بھی سرسید کے اکثر دینی مفروضات و اعتقادات سے سواد اعظم کو اختلاف رہا مگر اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ انہوں نے اس دور کے ذہنی رجحانات پر گہرا اثر ڈالا۔ ان کے ہاں عقل مجرد ہی اہم ہے اور وہ ہر چیز کو عقل کے پیمانوں سے ناپتے ہیں۔ اس لئے انہیں اور ان کے پیروکاروں کو نیچری بھی کہا جاتا تھا سرسید احمد خاں کے بعض اعتقادات بہ نظر ظاہر مفید نظر آتے تھے مگر درحقیقت دین کے بنیادی اعتقادات سے متصادم تھے منجملہ ان اعتقادات کے، دعا کی تاثیرات سے انکار بھی شامل تھا جس کے رد میں حضرت مسیح موعود نے برکات الدعا کے نام سے ایک رسالہ تصنیف فرمایا۔

ان کی زندگی بظاہر بڑی کامیاب رہی۔ صدر الصدور کے عہدے سے وظیفہ یاب ہوئے۔ علی گڑھ کے مدرسہ کو اپنی زندگی میں اپنی آنکھوں سے پھلتے پھولتے دیکھ لیا۔ کفر کے فتووں کے باوجود عامۃ الناس مسلمانوں نے انہیں ہمیشہ عزت و احترام سے دیکھا۔ انہیں اتنا اور ایسا احترام حاصل رہا کہ مورخین نے ان کی زندگی کے بعض ایسے واقعات کو، جن سے ان کی زندگی کی کھردری حقیقتیں عیاں ہوتی تھیں، بیان ہی نہیں کیا اور انہیں پردۂ اخفاء میں رکھا تا کہ لوگ انہیں کامیاب و کامران ہی سمجھیں اور ان کی ناکامیوں کی کوئی چھوٹی سی بات بھی سامنے نہ آئے۔ مگر وقت گزرنے کے ساتھ ایسی باتیں منظر عام پر آتی چلی گئیں جن سے معلوم ہوا کہ ان کی زندگی کے آخری ایام انتہائی اذیت اور ملال میں گزرے اور ان کی خبر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے کو پہلے سے دے دی تھی۔

تذکرہ کے صفحہ 105 پر نومبر 1885ء کی تاریخ کے تحت حضرت اقدس مسیح موعود کے اشتہار مورخہ 20 فروری 1886ء کا جو مجموعہ اشتہارات جلد اول کے صفحہ 99-100 پر درج حوالہ ہے کہ ’’(الف) ہم پر خود اپنی نسبت، اپنے بعض جدی اقارب کی نسبت اور اپنے بعض دوستوں کی نسبت اور بعض اپنے فلاسفر قومی بھائیوں کی نسبت کہ گویا نجم الہند ہیں اور ایک دیسی امیر نووارد پنجابی الاصل کی نسبت بعض متوحش خبریں جو کسی کے ابتلا اور کسی کی موت وفوت اعزہ اور کسی کی خود اپنی موت پر دلالت کرتی ہیں جو انشاء اللہ القدیر بعد تصفیہ لکھی جائیں گی منجانب اللہ منکشف ہوئی ہیں۔‘‘ (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 95) اس جگہ تذکرہ کے فٹ نوٹ میں درج ہے۔

(1) وہ پیشگوئی بھی بڑی ہیبت کے ساتھ پوری ہوئی اور یکدفعہ ناگہانی طور سے ایک شریر انسان کی خیانت سے ڈیڑھ لاکھ روپے کے نقصان کا آپ کو صدمہ پہنچا......آپ نے اس غم سے تین دن روٹی نہیں کھائی......ایک مرتبہ غشی بھی ہو گئی‘‘ (مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 47) مرتب نے یہ نوٹ دیا ہے کہ اس اشتہار میں سرسید احمد خاں صاحب مخاطب ہیں سرسید کے مخاطب ہونے کا ایک قرینہ تو ان کا نائٹ ہڈ کا خطاب ہے جو کے سی ایس آئی ہے یعنی نائٹ آف سٹار آف انڈیا۔ سٹار آف انڈیا کا ترجمہ حضرت اقدس نے نجم الہند فرمایا ہے۔

(2) اخیر عمر میں سید صاحب کو ایک جوان بیٹے کی موت کا جانکاہ صدمہ پہنچا (نزول المسیح جلد 18 صفحہ 569) سرسید کے صاحبزادے سید حامد جوان عمری میں فوت ہوئے یہ ان کا ذکر ہے۔ یہاں تک تو معلومات اس زمانہ میں موجود تھیں ان کے بعد جو ہوا اس کی تفصیل علی گڑھ سکول کے ایک استاد اور پراکٹر میر ولایت حسین صاحب کی خود نوشت جو 1946ء میں لکھی گئی تھی اور جو 1970ء میں ان کی وفات کے بعد ان کے صاحبزادے کی جانب سے علی گڑھ انڈیا میں چھپی ہے موجود ہے وہ تفصیلات میں سلسلہ کے لٹریچر میں ریکارڈ کر رہا ہوں تا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا یہ ارشاد پورا ہو جائے کہ تفصیلات ’’انشاء اللہ القدیر بعد تصفیہ لکھی جائیں گی۔‘‘ وقت نے ان تفصیلات کو الم نشرح کر دیا ہے اس لئے ان کو درج کر دینا حضرت اقدس کے ارشاد کی تعمیل کا حکم رکھتا ہے۔

سرسید کے آخری عمر کے صدمات

میر صاحب نے اپنی کتاب میں عنوان ہی یہ بنایا ہے ’’سرسید کے آخری عمر کے صدمات‘‘ میر صاحب لکھتے ہیں:۔

’’1895ء میں کالج کا غبن معلوم ہوا اور تعطیل کے زمانے میں اس غبن کی جانچ کیلئے مجھ کو عابد علی بیگ کے ساتھ مامور کیا اور ہم نے ایک لاکھ ستر ہزار روپے کا غبن ثابت کیا۔ سرسید نے کالج کا تمام سرمایہ بینک میں جمع کر دیا تھا انگریزی دفتر کا ہیڈ کلرک شام بہاری لال تھا۔ وہ اپنے ہاتھ سے انگریزی میں چیک لکھ کر سید صاحب کے سامنے پیش کرتا اور ان سے دستخط کروا لیتا۔ چونکہ سید صاحب انگریزی نہیں جانتے تھے اور اس پر اعتماد رکھتے تھے اس لئے انہوں نے کبھی چیک بک سے آمد و خرچ کا مقابلہ نہیں کیا اس نے ہر چیک بک پر سرسید سے دستخط نہیں کروائے بلکہ ان سے چابی لے کر چیک بک نکالتا اور خود دستخط کر لیا کرتا تھا۔ شام بہاری لال نے سات ٹرسٹیوں کی طرف سے ایک جعلی مختار نامہ بھی بنایا جس میں بینک کو اختیار دیا گیا تھا کہ وقتاً فوقتاً جس قدر روپیہ کالج کو ضرورت ہو پرامیسری نوٹوں کی کفالت پر سودی روپیہ قرض دیتا رہے۔ غرض اس نے سرسید کے اعتماد سے ناجائز فائدہ اٹھا کر ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ بینک سے لیا۔ اتفاق سے وہ اچانک فالج میں مبتلا ہو گیا اور بینک سے خطوط آئے تب غبن کے متعلق معلوم ہوا۔ شام بہاری لال پر مقدمہ چلا اور وہ حوالات میں فوت ہو گیا بعض کا خیال ہے کہ اس نے خودکشی کی اور بعض کہتے ہیں فالج کے دورہ کی وجہ سے موت واقع ہوئی۔ اس واقعہ سے سرسید کو اس قدر صدمہ پہنچا کہ آخر دم تک فراموش نہیں ہوا۔ وہ اس شدید نقصان کی تلافی کی فکریں کر رہے تھے لیکن کالج کی مالی حالت سنبھلنے نہ پائی تھی کہ ایک اور صدمہ پیش آیا جو سید محمود کا دماغی مرض تھا۔‘‘

(آپ بیتی یا ایم اے او کالج علی گڑھ کی کہانی میر ولایت حسین کی زبانی صفحہ 116-117)

سید محمود، سرسید کے دوسرے صاحبزادے تھے پہلے صاحبزادے سید حامد جوانی ہی میں فوت ہو گئے تھے۔ ولایت سے بیرسٹری کا امتحان پاس کیا اور رائے بریلی میں ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئے اور پھر 4۔ اپریل 1886ء کو الہ آباد ہائی کورٹ کے جج کے رتبہ عالی پر سرفراز ہوئے۔ آپ ہائی کورٹ مذکور میں پہلے ہندوستانی جج تھے۔ 28 فروری 1888ء کو ان کی شادی ہوئی۔ مگر کچھ ہی عرصہ کے بعد سید محمود کو ایک دماغی مرض لاحق ہو گیا اس لئے انہیں ہائی کورٹ سے ریٹائر کر دیا گیا اور وہ علی گڑھ آ کر سرسید کے ساتھ رہنے لگے۔ میر صاحب آنریبل جسٹس سید محمود کے زیر عنوان لکھتے ہیں ’’آنریبل جسٹس سید محمود کو قبل از وقت پنشن دے دی گئی اور وہ علی گڑھ آ کر سرسید کے پاس رہنے لگے۔ یہاں شراب میں کمی کر دی گئی مگر بالکل ترک نہیں ہوئی تھی، ان کا جسم بہت بھاری ہو گیا تھا رنگ پیلا تھا۔‘‘

(آپ بیتی میر ولایت حسین صفحہ 113)

پھر ’’سید محمود کی ناگفتہ بہ حالت‘‘ کے عنوان سے لکھتے ہیں ’سید محمود کی کنسل ٹیشن لیگ (جلسہ مشاورتی) ہوتی رہتی تھی۔ سید صاحب اپنے سونے کے کمرے سے اٹھ کر آتے اور کہتے ’’محمود سوؤ گے بھی؟‘‘ سید محمود خفا ہو کر کہتے ’’ان کی محبت مجھے کچھ کام نہیں کرنے دے گی، صاحب میں کام کر رہا ہوں آپ آرام فرمائیے‘‘ اس طرح ساری ساری رات گزر جاتی۔‘‘

(آپ بیتی میر ولایت حسین صفحہ 117)

اور پھر سب سے زیادہ تکلیف دہ بات وقوع میں آئی۔ ’’آخر کو سید صاحب کو اپنی کوٹھی میں رہنے میں اتنی ناگواری پیش آئی کہ انہوں نے مجھ کو بلا کر فرمایا کہ میرے واسطے بورڈنگ ہاؤس میں ایک چھوٹا بنگلہ خالی کرا دو۔ میں نے کہا بہت اچھا جس بنگلہ میں مولانا حالی آ کر مقیم ہوئے تھے وہ بنگلہ خالی ہے اس کو صاف کرا دوں گا آپ اس میں تشریف لے آیئے۔ سید صاحب 1898ء میں اس بنگلہ میں اپنی کوٹھی چھوڑ کر تشریف لے آئے۔‘‘ (آپ بیتی میر ولایت حسین صفحہ 120)

سید صاحب چند روز کوٹھی میں رہے تھے کہ محمود بیگم (یعنی سید محمود کی زوجہ) آئیں اور سید صاحب کو یہ کہہ کر کہ کوٹھی میری ملکیت ہے سید محمود کی نہیں۔ سید صاحب کو کوٹھی پر واپس لے گئیں۔‘‘ ......’’سید صاحب چند روز کوٹھی میں رہے تھے کہ سید صاحب نے پھر مجھ کو بلایا اور کہا کہ میں پھر بورڈنگ ہاؤس میں جانا چاہتا ہوں میرے لئے جگہ کا بندوبست ہو سکتا ہے بشرطیکہ طلباء کو میری وجہ سے تکلیف نہ ہو۔ میں نے کہا نہیں آپ کی وجہ سے کسی کو تکلیف نہیں ہو گی پھر وہی جگہ آپ کیلئے خالی کرا دوں گا۔ سید صاحب نے کہا میں کل صبح تک کو کہلا بھیجوں گا اس وقت خالی کرا دینا۔ میں انتظار کرتا رہا مگر سید صاحب کا کوئی حکم میرے پاس

نہیں آیا۔ آخر کار معلوم ہوا کہ حاجی اسماعیل خاں صاحب سید صاحب کو اپنی چھوٹی سی کوٹھی میں لے گئے ہیں۔ سید صاحب کو بے گھر ہونے سے سخت تکلیف ہوئی۔ منشی ناظر خاں اور نجم الدین جو سید صاحب کی خدمت میں حاضر رہا کرتے تھے اس وقت موجود تھے جب کہ سید صاحب حاجی اسماعیل خاں صاحب کی کوٹھی پہنچے۔ ان کا بیان ہے کہ جس وقت سید صاحب حاجی اسماعیل خاں صاحب کی کوٹھی میں پہنچے تو سید صاحب نے ایک آہ کھینچی اور کہا ہائے افسوس ہم کو کیا معلوم تھا کہ سید محمود آخر عمر میں ہم کو گھر سے نکال دیں گے ورنہ کیا ہم اس قابل نہ تھے کہ اپنے لئے ایک جھونپڑا بنا لیتے۔

(آپ بیتی میر ولایت حسین صفحہ:121)

اس کے بعد کا باب اس سے بھی زیادہ دردناک ہے جس میں سرسید کی وفات کا ذکر ہے۔ عنوان ہے ”سید صاحب کا انتقال“ لکھتے ہیں ”اس روحانی صدمہ کا اثر سید صاحب پر ایسا ہوا کہ حاجی اسماعیل خاں صاحب کی کوٹھی میں چند دن رہ نہ پائے تھے کہ ان کا پیشاب بند ہو گیا اور یہی صدمہ ان کا مرض الموت ثابت ہوا۔ 28 مارچ 1898ء کی شب گیارہ بجے کے قریب...... سید صاحب کی کوٹھی کا چوکیدار آیا اور کہا کہ تم کو سرکار نے یاد کیا ہے۔ میں نے پوچھا چھوٹے سرکار نے یاد کیا ہے یا بڑے سرکار نے۔ اس نے کہا بڑے سرکار کال (انتقال) کر گئے۔ میں نے گھبرا کر پوچھا کب کال کر گئے اس نے کہا نو بجے کے قریب۔ تم کو بلانے اسد اللہ چپڑاسی کو بھیجا تھا جب تم نہ پہنچے تو اب مجھ کو بھیجا گیا ہے۔ میں فوراً کوٹھی پر پہنچا۔ عجب سماں دیکھا وہ شخص جس کا احترام چند گھنٹے پہلے بڑے سے بڑا آدمی کرتا تھا اب ایک تودہ خاک بنا ہوا ہے اور اس پر ایک چادر پڑی ہوئی ہے اور بورڈنگ کا حافظ بیٹھا کلام مجید پڑھ رہا ہے۔...... میں اور سید عبدالباقی اس وقت ظہور حسین وارڈ میں رہتے تھے سید صاحب کے جنازہ پر جانے کیلئے ظہور وارڈ سے نکلے ہی تھے کہ مولوی زین الدین صاحب ملے انہوں نے مجھ سے کہا کہ سید صاحب کا نوکر عظیم میرے پاس آیا تھا اور سید صاحب کی تجہیز و تکفین کے لئے کچھ روپیہ مانگتا تھا میرے پاس تو کچھ تھا نہیں میں نے اس کو نواب محسن الملک کے پاس بھیج دیا ہے تم وہاں جاؤ اور اگر نواب محسن الملک کے ہاں سے عظیم کو کچھ مل گیا ہو تو خیر ورنہ تم کچھ بندوبست کر دینا۔ ہم دونوں نواب محسن الملک کی کوٹھی پر گئے وہاں دلی سے آئے ہوئے مولوی ذکاء اللہ اور مولوی نذیر احمد صاحب موجود تھے نواب محسن الملک ہم کو دیکھ کر خوش ہوئے اور کہا کہ سید صاحب کا نوکر عظیم کہتا ہے کہ محمد احمد کے ملازم سے دس روپے قرض لے کر وہ سامان لینے آیا ہے مگر محمد احمد نوکر پر خفا ہوئے (یہ سید محمد احمد، سرسید کے بھتیجے تھے) میں نے کہا جناب ہم تو یوں چپ تھے کہ سید صاحب کے عزیز اور دوست سب موجود ہیں اگر ہم ان کی تجہیز و تکفین کے بارہ میں کچھ پیش قدمی کریں گے تو آپ لوگ ناخوش ہوں گے...... سید صاحب تو ہمارے اور ہم سید صاحب کے۔ سید صاحب کی تجہیز و تکفین کے واسطے روپیہ جمع کرنا کون سا مشکل تھا اگر آپ اجازت دیں تو ہم ان کی تجہیز و تکفین کا انتظام کریں گے۔ نواب صاحب نے فرمایا نہیں تم کو انتظام کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ عظیم سے دریافت کیا کہ کس قدر روپیہ کی ضرورت ہوگی؟ عظیم نے پچاس روپے بتائے اور نواب صاحب نے فرمایا کہ ”یہ سید صاحب کا آخری چندہ ہے پھر کب چندہ مانگنے آویں گے“ پچاس روپیہ عظیم کو دے دیئے۔ اس کے بعد سید صاحب کی تجہیز و تکفین ہو گئی۔

(آپ بیتی میر ولایت حسین صفحہ:124)

میر ولایت حسین صاحب کی خود نوشت گواہی دیتی ہے کہ اشتہار 20 فروری 1886ء میں جو کچھ لکھا گیا تھا وہ منجانب اللہ منکشف کیا گیا تھا اور حرف بہ حرف پورا ہوا وہ کسی آدمی کے منہ کی باتیں نہیں تھیں۔

مکرم طارق احمد طاہر صاحب

میری پیاری والدہ فاطمہ بی بی صاحبہ

میری پیاری والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ 31 دسمبر 2003ء کو سی۔ ایم۔ ایچ لاہور میں وفات پا گئیں۔ والدہ محترمہ 1940ء میں ضلع سرگودھا کے ایک چھوٹے سے گاؤں ادرحماں میں پیدا ہوئیں۔ آپ چار بہنیں تھیں۔ آپ کے والد صاحب مکرم سراج الدین صاحب گاؤں میں معزز مقام رکھتے تھے۔ جب کبھی مربی سلسلہ یا معلم صاحب رخصت پر ہوتے تو باجماعت نمازیں پڑھانے کی ذمہ داری آپ کی ہوتی تھی۔

والدہ محترمہ بہت ہی باہمت اور صابر خاتون تھیں۔ ہر حال میں خدا کا شکر ادا کرنے والی اور اس کی رضا پر راضی رہنے والی تھیں۔ ہم سب بہن بھائیوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھتیں۔ خاص طور پر لڑکیوں کی تعلیم جس کو ہمارے گاؤں میں غیر ضروری سمجھا جاتا تھا اور گاؤں کے سکول سے پرائمری کے بعد اکثر لوگ اپنی بچیوں کی تعلیم کا سلسلہ ختم کر دیتے تھے۔ آپ نے اپنی بیٹیوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانے کے لئے ہر قسم کی تکلیف برداشت کی۔ انہیں ہائی سکول میں داخل کروایا جو کہ گاؤں سے تقریباً پانچ کلومیٹر دور قصبہ بھابڑہ میں واقع تھا اور وہاں بھجوانے کے لئے تانگے کا انتظام کروایا۔ ایک بیٹی بشریٰ بیگم صاحبہ کے شوق تعلیم کو دیکھ کر اسے منڈی بہاؤالدین سے عربی فاضل کا کورس کروایا اور اس مقصد کے لئے آپ کو سفر کی صعوبتیں بھی برداشت کرنا پڑیں۔ گاؤں سے منڈی بہاؤالدین جانے کے لئے صرف ایک بس صبح سویرے گزرتی اور شام کو واپس آتی۔ کبھی واپسی پر دیر ہو جاتی اور بس چھوٹ جاتی تو بڑی مشکل سے دوچار ہونا پڑتا تھا کیونکہ کوئی دوسری بس تو اس روٹ پر چلتی نہیں تھی۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ میں بھی والدہ صاحبہ کے ساتھ منڈی بہاؤالدین باجی کو ملنے گیا تو واپس آنے میں کچھ دیر ہو گئی تو وہ بس جو ہمارے گاؤں آتی تھی وہ نکل چکی تھی ہم کسی دوسری بس پر بیٹھ گئے جس نے گاؤں ریڑ کا بالا تک آنا تھا۔ جو ہمارے گاؤں سے تقریباً 20 کلومیٹر دور تھا اور وہاں تک پہنچتے پہنچتے شام بھی ہو چکی تھی اور سردیوں کے دن تھے۔ ہم ایک گھر میں چلے گئے جہاں کوئی واقفیت نہ تھی۔ لیکن یہ امید تھی کہ گاؤں کے لوگ مہمان نواز ہوتے ہیں وہ ہمارے رات قیام کا بندوبست کر دیں گے۔ جب ہم نے ان لوگوں کو بتایا کہ اس طرح ہم مجبور ہیں اور بس کا ملنا بہت مشکل ہے تو انہوں نے بڑی محبت کا سلوک کیا اور ہمارے ساتھ خاص مہمانوں کا سلوک کرتے ہوئے بڑی اچھی رہائش کا انتظام کر دیا اور اگلے دن صبح ہم واپس گھر پہنچے۔

والدہ محترمہ کی شدید خواہش تھی کہ میری اولاد خادم دین بنے اور اس مقصد کے لئے اپنے ایک بیٹے بشارت احمد صاحب کو وقف زندگی کی تحریک کی لیکن وہ بڑے ہو کر آرمی لائن میں چلے گئے تو فرماتی تھیں کہ ”دین کی نہ سہی قوم کی خدمت کرے گا۔“

پھر اس خواہش کی تکمیل کے لئے خاکسار کی تربیت اس رنگ میں کی کہ آج مجھے بطور مربی سلسلہ جو بھی خدمت کا موقع مل رہا ہے محض خدا تعالیٰ کے فضل اور والدہ کی دعاؤں اور نیک تربیت کا نتیجہ ہے۔ شروع سے ہی والدہ صاحبہ خاکسار کو ہر اجتماع، ہر اجلاس میں بھجواتیں خواہ وہ حلقے کی سطح پر ہوتا ضلع کی سطح پر یا مرکز کی سطح پر اور سفر خرچ اپنی جیب سے دیتیں۔

میٹرک کے بعد والد صاحب چاہتے تھے کہ مزید تعلیم حاصل کر کے دنیاوی لحاظ سے کوئی بلند مقام حاصل کروں لیکن والدہ صاحبہ کی تربیت کی وجہ سے میرا ذاتی رجحان جامعہ جانے کا تھا تو والدہ صاحبہ نے والد صاحب کو قائل کیا کہ خادم دین سے بڑھ کر کون سا مقام ہے۔ اس لئے اسے جامعہ میں داخلہ لینے کی اجازت دے دیں اور اس طرح والد صاحب نے اجازت دے دی اور اب والد صاحب بھی لوگوں کو فخر سے بتاتے ہیں کہ میرا بیٹا مربی سلسلہ ہے اور کہتے ہیں کہ بڑی غلطی کرتا اگر تمہیں جامعہ نہ بھیجتا۔

والدہ صاحبہ خود بھی نماز کی بہت پابند تھیں اور اپنے بچوں کو باجماعت نماز کے لئے بیت الذکر باقاعدگی سے بھجواتیں اور پنجگانہ نماز کے علاوہ تہجد کا بھی اہتمام کرتیں اور فجر کے وقت تلاوت قرآن کریم بھی باقاعدگی سے کرتیں۔ رمضان میں تو آپ عبادات کے لئے کمر ہمت کس لیتیں۔ سحر کے وقت اپنا زیادہ وقت تلاوت قرآن کریم اور نوافل میں گزارتیں۔

صفائی ستھرائی کا یہ عالم تھا کہ عام طور پر گھر کے کونوں کھدروں میں جہاں گرد و غبار نظر نہیں آتا تھا وہاں سے بھی صفائی کی راہ نکال لیتی تھیں۔ گھر میں چھوٹی سے چھوٹی چیز سے لے کر بڑی سے بڑی چیزوں تک چمکتی نظر آتی تھیں۔ مکان کے فرش کچے ہونے کے باوجود اس طرح نظر آتے تھے جیسے پلستر کروایا ہوا ہے۔

ہم لوگ چار بھائی اور چار بہنیں ہیں۔ ایک بہن بچپن میں ہی فوت ہو گئی تھیں۔ دو بھائیوں اور دو بہنوں کے رشتے تو اپنی زندگی میں ہی کروائے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صاحب اولاد ہیں اور آپ کی دعاؤں کے طفیل آپ کے بعد ہم باقی دو بھائیوں کی بھی شادی ہو چکی ہے اور ایک بہن ابھی غیر شادی شدہ ہے۔

آپ کو شوگر کی تکلیف تھی اور وفات سے پہلے آخری تین سالوں میں اس کی وجہ سے آپ پاؤں کے تلوؤں میں جلن کی تکلیف میں مبتلا تھیں۔ بہت علاج کروایا لیکن افاقہ نہ ہوا۔

نومبر 2003ء میں خاکسار کے پاس امیر پارک گوجرانوالہ آئیں جہاں اس وقت میری بطور مربی سلسلہ تقرری تھی۔ بہت خوش تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ دن دکھایا ہے کہ میں اپنے مربی سلسلہ بیٹے کے پاس آئی ہوں۔ چھوٹی بہن عزیزہ نصیرہ تبسم بھی ساتھ ہی تھیں۔

گوجرانوالہ قیام کے دوران کسی وجہ سے آپ کے پھیپھڑوں میں پانی چلا گیا۔ سول ہسپتال گوجرانوالہ میں داخل کروایا لیکن افاقہ نہ ہوا تو سی۔ ایم۔ ایچ لاہور لے گئے جہاں بڑے بھائی بشارت احمد کی ڈیوٹی تھی۔ کچھ عرصہ زیر علاج رہیں لیکن جانبر نہ ہو سکیں اور 31 دسمبر 2003 کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ اسی رات 11 بجے میت گاؤں پہنچی۔ اگلے دن یکم جنوری 2004ء کو نماز جنازہ کے بعد مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

والد صاحب مکرم محمد یار انور صاحب لنگاہ ابھی حیات ہیں لیکن مختلف عارضوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدہ صاحبہ کے درجات بلند فرمائے اور ان کی دعاؤں کا فیض ہماری زندگیوں اور ہماری آئندہ نسلوں میں جاری فرمائے۔ ہم سب ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے والے اور خدا تعالیٰ کے در پہ جھکے رہنے والے ہوں۔ آمین

سمندر پھل

(Baringthia Acutanlea)

دیگر جھاڑی نما پودوں کی طرح سمندر پھل بھی ایک سدا بہار پودا ہے جس کی زیادہ سے زیادہ بلندی 25 فٹ ہوتی ہے۔ اس پودے پر چھتر نما گھنے پتے نظر آتے ہیں۔ یہ پودا زیادہ تر بڑے بنگلوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ اسے پیازی رنگ کا پھل لگتا ہے۔ سایہ دار اور نم آلود جگہ پر اس کی نشوونما زیادہ ہوتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68797 میں منصورہ بیگم

زوجہ عبدالقدوس قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/35000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ منصورہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ناصر ولد عبدالمجید ناصر۔گواہ شد نمبر 2 غلام محمد وصیت نمبر 45837

مسل نمبر 68798 میں فہمیدہ بیگم

زوجہ غلام محمد قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ٹیچنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/73000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالمجید ناصر۔گواہ شد نمبر 2 غلام محمد وصیت نمبر 45837

مسل نمبر 68799 میں مظفر احمد

ولد مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد مقبول احمد۔گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ وصیت نمبر 49873

مسل نمبر 68800 میں مدثر احمد

ولد مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد مقبول احمد۔گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ وصیت نمبر 49873

مسل نمبر 68801 میں منصور احمد

ولد مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد مقبول احمد۔گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ وصیت نمبر 49873

مسل نمبر 68802 میں شاہد پرویز انور

ولد محمد رشید اختر (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14 ایکڑ (2) ٹریکٹر ٹرالی 1 عدد (3) رہائشی مکان (4) پولٹری فارم 1 عدد (5) ڈالا ویگن 1 عدد (6) بھینس 3 عدد (7) دوکان 1 عدد (8) موٹر سائیکل 1 عدد (9) دوکان اندرون شہر۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ......سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ شاہد پرویز انور۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 2 حفیظ اختر ولد محمد رشید اختر (مرحوم)

مسل نمبر 68803 میں طلعت فردوس

زوجہ شاہد پرویز انور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R-74/4 ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طلعت فردوس۔گواہ شد نمبر 1 شاہد پرویز انور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد طاہر

مسل نمبر 68804 میں حفیظ اختر

ولد محمد رشید اختر (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع ضیاء روڈ ہارون آباد (2) پلاٹ ساڑھے آٹھ مرلہ واقع ریاض کالونی مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حفیظ اختر۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 2 محمد مشتاق ولد محمد صدیق

مسل نمبر 68805 میں ظفر حسین

ولد نذیر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت ......ساکن چک نمبر R-164/7 ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے نو ایکڑ مالیتی -/1900000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/250000 روپے (3) بھینس 10 عدد مالیتی -/300000 روپے (4) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/30000 روپے (5) کاروبار میں لگی رقم اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ظفر حسین۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد خورشید احمد

مسل نمبر 68806 میں شہناز ظفر

زوجہ ظفر حسین قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1995ء ساکن چک نمبر R-164/7 ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر 41 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر حسین خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر

مسل نمبر 68807 میں امتہ العلیم امجد

بنت محمد مجید امجد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ العلیم امجد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مجید امجد والد موصیہ

مسل نمبر 68808 میں اورنگ زیب

ولد محمد اسلم قوم ورک پیشہ زراعت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 241/4-L ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اورنگزیب ۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ندیم وصیت نمبر 39422

مسل نمبر 68809 میں نوید اصغر

ولد چوہدری اصغر علی گل قوم جٹ گل پیشہ کاشتکاری عمر 26 سال بیعت 1995ء ساکن کوٹ مہتاب خان ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 ایکڑ واقع کوٹ مہتاب خان اندازاً مالیتی -/4200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ بصورت ٹھیکہ مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین معلم سلسلہ ولد جان محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد گجر ولد چوہدری صلاح الدین گجر (مرحوم)

مسل نمبر 68810 میں امتہ المعطی خرم

زوجہ مرزا توفیق احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک دارالصدر شرقی ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/60000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المعطی خرم۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد شاہ ولد سید داؤد مظفر شاہ ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا توقیر احمد ولد مرزا رفیق احمد

مسل نمبر 68811 میں وقاص احمد

ولد محمد اشرف قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحئی کامران وصیت نمبر 37907 گواہ شد نمبر 2 فرحان رفیق ولد دانا رفیق احمد

مسل نمبر 68812 میں امتہ الرؤف

زوجہ چوہدری منیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 58 گرام مالیتی -/69600 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید ارشد ولد عبد الکریم (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد سراج دین

مسل نمبر 68813 میں ثمرہ پروین

بنت نذیر احمد لنگاہ قوم لنگاہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/48148 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید ارشد وصیت نمبر 24631۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 68814 میں قمر نذیر

بنت نذیر احمد لنگاہ قوم راجپوت لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید ارشد وصیت نمبر 24631۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 68815 میں لقمان احمد

ولد حفیظ احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 2 عمر شہزاد ولد دوست محمد

مسل نمبر 68816 میں عبد الحق وڑائچ

ولد محمد شریف وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ کارکن عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج

بتاریخ 07-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/50000 روپے (2) 9 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/450000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3199 +-/4060 روپے ماہوار بصورت پنشن + الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحق وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد ولد غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 68817 میں عذرا ناہید

زوجہ عبدالحق وڑائچ قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق وڑائچ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 68718 میں اخلاق احمد

ولد چوہدری محمد ابراہیم (مرحوم) قوم بندیشہ جٹ پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اخلاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رائے افتخار احمد ولد رائے عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری احمد دین ولد چوہدری اللہ بخش

مسل نمبر 68819 میں شبیر احمد قمر

ولد خلیل احمد قمر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) انگوٹھی چاندی مالیتی -/500 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد قمر ولد خلیل احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد قمر ولد خلیل احمد قمر

مسل نمبر 68820 میں کوثر پروین

زوجہ شبیر احمد قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/18000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد قمر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد قمر ولد خلیل احمد قمر

مسل نمبر 68821 میں شبیر احمد

ولد خلیل احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خادم بیت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ تین کنال مالیتی -/1100000 روپے (2) دوکان 1 عدد مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت خادم بیت + مالی نرسری + کرایہ دوکان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد بابر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 68822 میں شفیق احمد بابر

ولد شبیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد بابر۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 68823 میں حافظ معاذ احمد

ولد مبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ معاذ احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد والد موصی

مسل نمبر 68824 میں عبدالوقاص

ولد عبدالخالق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالوقاص گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 68825 میں محمد اشرف بھٹی

ولد بشیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1000000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے (3) انگوٹھی چاندی مالیتی -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد اشرف بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر بھٹی ولد محمد اشرف بھٹی

مسل نمبر 68826 میں عائشہ قدسیہ ارم

بنت محمد صدیق خان قوم ککے زئی خان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے

1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ عائشہ قدسیہ ارم۔گواہ شدنمبر1 محمد صدیق خان والد موصیہ گواہ شدنمبر2 محمد عماد الدین ولد محمد صدیق خان

مسل نمبر 68827 میں سید منور حسین بخاری

ولد سید تاج حسین بخاری قوم سید پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/1145000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت پنشن اولڈ ایج بینیفٹ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید منور حسین گواہ شدنمبر1 راجہ عبدالواسع ولد راجہ عبدالمجید۔گواہ شد نمبر2 سید سلمان رضی بخاری ولد سید مسعود احمد بخاری

مسل نمبر 68828 میں اورنگ زیب خان

ولد ڈاکٹر میجر ظہورالحسن خان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم وسطی ربوہ کا ملنے والا حصہ (جو قابل تقسیم ہے دارالقضاء میں کیس چل رہا ہے) (2) نقد رقم جمع قومی بچت -/1000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6750 روپے ماہوار بصورت پرافٹ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اورنگ زیب خان گواہ شدنمبر1 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر37148۔گواہ شد نمبر2 حافظ طارق مسعود رضا ولد مسعود احمد خان

مسل نمبر 68829 میں شیخ نصیر احمد

ولد شیخ ظہورالدین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ نصیر احمد۔ گواہ شدنمبر1 محمد رفیق بھٹی وصیت نمبر 22433۔گواہ شدنمبر2 وقار جاوید وصیت نمبر 33147

مسل نمبر 68830 میں منصور احمد قیصر

ولد فضل الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد قیصر گواہ شدنمبر1 مدثر احمد مشرف وصیت نمبر 29984۔گواہ شدنمبر2 فضل الدین وصیت نمبر 15152

مسل نمبر 68831 میں امتہ اللطیف

زوجہ نعیم احمد قوم راجپوت طور پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 7 ماشے مالیتی اندازاً -/8500 روپے (2) سلائی مشین مالیتی اندازاً -/2000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ اللطیف۔گواہ شد نمبر1 نعیم احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق (مرحوم)

مسل نمبر 68832 میں میاں عبدالشکور یاسر

ولد میاں عبدالحق (مرحوم) قوم راجپوت طور پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع جنگل سرکار ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے (3) کلائی کی گھڑیاں 4عدد اندازاً مالیتی -/6000 روپے (4) زرعی اراضی (دریا بُرد) ایک ایکڑ واقع ٹھٹھہ اسماعیل ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ میاں عبدالشکور یاسر۔گواہ شدنمبر1 منظور احمد ریحان وصیت نمبر 31425۔گواہ شدنمبر 2 سید عبدالمالک ظفر ولد سید غلام احمد نثار

مسل نمبر 68833 میں محمد طلال احمد

ولد فقیر محمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد طلال احمد۔گواہ شد نمبر1 وقار احمد احتشام ولد خادم حسین ۔گواہ شدنمبر2 وقاص احمد کشمیری وصیت نمبر 34923

مسل نمبر 68834 میں کمال احمد ورک

ولد مشتاق احمد ورک قوم ورک پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 4/7 ایکڑ واقع بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ مالیتی -/2000000 روپے (2) مکان برقبہ 16 مرلہ واقع بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/44000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔کمال احمد ورک۔گواہ شدنمبر1 فضل احمد ساجد ولد نواب دین۔گواہ شدنمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ

مسل نمبر 68835 میں طاہرہ زیب

زوجہ کمال احمد ورک قوم ورائچ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10225 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔طاہرہ زیب گواہ شد 1 فضل احمد ساجد ولد نواب دین۔گواہ شدنمبر کمال احمد ورک خاوند موصیہ

مسل نمبر 68836 میں مہر نذیر احمد

ولد چوہدری غلام علی قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً-/900000 روپے (2) منی وین مالیتی اندازاً-/500000 روپے (3) دوکان مالیتی -/50000 روپے (4) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مہر نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد رحمت الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ وصیت نمبر 54734۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر 68837 میں مدثرہ نعمانہ

بنت محمد اسلم صدیقی قوم صدیقی قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدثرہ نعمانہ۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی محمد اسلم وصیت نمبر 32984۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد قریشی وصیت نمبر 44642

مسل نمبر 68838 میں عذرا افضل

زوجہ فضل احمد ساجد قوم لودھی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 98-78 گرام مالیتی -/94776 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت کام مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا افضل۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل کھوکھر ولد محمد اسماعیل کھوکھر

مسل نمبر 68839 میں فہیم احمد خاں

ولد عبدالسمیع خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/1000000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد خاں گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور جاوید ولد عبدالجلیل خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خاں والد موصی

مسل نمبر 68840 میں عائشہ اعجاز

بنت اعجاز احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد طاہر والد موصیہ وصیت نمبر 52778 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد چیمہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

(بقیہ از صفحہ 1)

v۔ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

vi۔ انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔

vii۔ میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔ (میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا)

ہدایات:

1۔ امیدواران درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں اور سند/سرٹیفیکیٹ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی دفتر وکالت دیوان میں پہنچا دیں تاکہ انٹرویو سے قبل میرٹ لسٹ مکمل کی جاسکے۔

ii۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبی ؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

نوٹ: i۔ انٹرویو کے وقت میٹرک/ایف اے/ایف ایس سی کی اصل سند/سرٹیفیکیٹ ساتھ لائیں۔

ii۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

فون نمبر 0345-7894022 047-6213563

فیکس نمبر: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

(بقیہ از صفحہ 1)

31 جولائی 2007ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

4۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں دفتر نظارت تعلیم صدرانجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو ٹیسٹ 19-20 اگست بروز اتوار، پیر صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کے لئے امیدواران کی لسٹ 16/ اگست 2007ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔ کامیاب امیدواران کی لسٹ 22/ اگست 2007ء کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

جنکو تبیائی نے ماؤنٹ ایورسٹ سر کی

ماؤنٹ ایورسٹ دنیا کی بلند ترین چوٹی ہے۔ جس کی بلندی سطح سمندر سے 29028 فٹ یا 8848 میٹر ہے۔ یہ چوٹی تبت نیپال سرحد پر کوہ ہمالیہ کی مشرقی چوٹی ہے۔

یہ چوٹی پہلی مرتبہ دنیا کے کسی نقشے پر 1717ء میں دکھائی گئی اور اس وقت اسے چو۔مو۔لینگ۔ما (Chu-Mu-Lang-Ma) کا نام دیا گیا۔ 1849-50ء میں اس چوٹی کی بلندی کی پیمائش تھیوڈولائٹ کے ذریعے کی گئی۔ 1852ء میں سروے ڈیپارٹمنٹ آف گورنمنٹ آف انڈیا نے اسے دنیا کی بلند ترین چوٹی قرار دیا۔ 1860ء میں اعلان کیا گیا کہ اس چوٹی کی بلندی 29002 فٹ (8840 میٹر) ہے۔ 25 جولائی 1973ء کو اس پیمائش کی تصحیح ہوئی اور چین نے اعلان کیا کہ اس کی بلندی 29029 فٹ 3 انچ (8848.1 میٹر) ہے۔ بعدازاں اس پیمائش کی بھی مزید تصحیح ہوئی اور اب اس چوٹی کی بلندی 29028 فٹ (8848 میٹر) تسلیم کی جاتی ہے۔ جو تقریباً ساڑھے پانچ میل کے لگ بھگ ہے۔ اس چوٹی کو ہندوستان کے ایک سابق سرویئر جنرل کرنل سر جارج ایورسٹ کے نام سے موسوم کیا گیا۔ جن کی کوششوں سے اس چوٹی کی بلندی پہلی مرتبہ معلوم کی گئی تھی۔

اس چوٹی کو سر کرنے کے لئے مہمات کا آغاز 1921ء سے ہوا۔ مگر ہر مرتبہ یہ مہمات ناکامی سے دوچار ہوئیں اور 1953ء تک 11 افراد اپنی کوششوں میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ 29 مئی 1953ء کی صبح کے ساڑھے گیارہ بجے اس چوٹی کو پہلی مرتبہ سر کیا گیا اور نیوزی لینڈ کے ایڈمنڈ پرسی ویل ہلاری اور نیپال کے شرپا تن زنگ نے یہاں قدم رکھا اور اقوام متحدہ، برطانیہ، نیپال اور بھارت کے پرچم لہرائے۔ اس مہم کی قیادت برطانیہ کے کرنل ہنری سیسل جان ہنٹ نے کی تھی۔ مگر بدقسمتی سے وہ خود اس چوٹی پر قدم نہ رکھ سکے۔

اس کے بعد ماؤنٹ سر کرنے جانے کا سلسلہ جاری رہا۔ اب تک سوا سو کے لگ بھگ افراد اس چوٹی پر قدم رکھ چکے ہیں۔ 16 مئی 1975ء کی تاریخ ان مہمات کے سلسلے میں اس اعتبار سے ایک اہم تاریخ ہے کہ اس دن پہلی مرتبہ اس چوٹی پر کسی خاتون نے قدم رکھا تھا۔ اس خاتون کا نام جنکو تبیائی (Junko Tabei) تھا ان کا تعلق جاپان سے تھا اور وہ 22 ستمبر 1939ء میں پیدا ہوئی تھیں۔ ان کی مہم میں کوئی پندرہ خواتین شامل تھیں۔ مگر صرف جنکو تبیائی ہی چوٹی تک پہنچ سکیں۔ ان کی اعانت ایک مرد شرپا نے کی تھی۔

جنکو تبیائی کے بعد بھی خواتین کی مہمیں جاری رہیں اور 27 مئی 1975ء کو تبت کی مسز فانٹوس (Mr. Phan Tos) نے 16 اکتوبر 1978ء کو پولینڈ کی وانڈا رٹکیویز (Wanda Rutkiewiez) نے اور 23 مئی 1984ء کو بھارت کی شریمتی باچندری پال نے اس چوٹی پر قدم رکھا۔

سپریم کورٹ آف پاکستان کے 50 سال

1956ء سے قبل پاکستان کی سب سے بڑی عدالت کو فیڈرل کورٹ آف پاکستان کہا جاتا تھا۔ 1949ء میں قائم کی جانے والی فیڈرل کورٹ نے سندھ چیف کورٹ بلڈنگ کراچی میں اپنے کام کا آغاز کیا۔

1974ء میں سپریم کورٹ کی پرنسپل سیٹ کو راولپنڈی میں ویسٹ پاکستان ہاؤس عمارت اور 1993ء میں عدالت عظمیٰ کو اسلام آباد کی موجودہ عمارت میں منتقل کیا گیا۔

سپریم جوڈیشل کونسل اعلیٰ عدالتوں کے ججوں کے کنڈکٹ کے بارے میں شکایات کی سماعت کر کے ان کا ازالہ کرتی ہے، سپریم کورٹ کو بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا ازخود نوٹس لینے کا اختیار حاصل ہے۔ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے اس کے دائرہ اختیار کو توسیع دیتے ہوئے سپریم کورٹ میں ایک باقاعدہ ہیومن رائٹس برانچ قائم کر دی ہے۔

عدالت عظمیٰ کے تاریخ ساز فیصلوں میں عاصمہ جیلانی کیس نہایت اہمیت کا حامل ہے، جس میں چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل یحییٰ کو غاصب قرار دیا گیا۔ نصرت بھٹو کیس اور سید ظفر علی شاہ کیس میں جنرل ضیاء الحق اور جنرل پرویز مشرف کے اقتدار کو نظریہ ضرورت کے تحت جائز قرار دیا۔

پاکستان سٹیل ملز کی نجکاری کو کالعدم قرار دینا سپریم کورٹ کا اہم فیصلہ ہے۔ تاریخ میں پہلی بار سال 2004-05ء میں فاضل ججوں کی تمام آئینی 17 آسامیوں کو پر کرنے کے ساتھ ساتھ دو ایڈہاک ججوں کی تقرری کی گئی۔

1950ء میں فیڈرل کورٹ میں کل 34 نئے مقدمات دائر ہوئے جن میں سے 12 کو نمٹایا گیا، اس سے قبل عدالت عظمیٰ میں کوئی کیس زیر التوا نہیں تھا۔

سال 2005ء میں سب سے بڑی تعداد میں ریکارڈ 28433 مقدمات پر فیصلہ سنایا گیا۔ یکم جنوری 2007ء تک صرف 11689 زیر التوا مقدمات باقی رہ گئے۔

50 سالہ تاریخ کے دوران کل 19 چیف جسٹس صاحبان نے فرائض منصبی انجام دیئے۔ پہلے چیف جسٹس سر عبدالرشید تھے۔

چیف جسٹس صاحبان سمیت عدالت عظمیٰ میں اب تک 83 فاضل جج صاحبان اپنی خدمات انجام دے کر ریٹائرمنٹ حاصل کر چکے ہیں۔

سپریم کورٹ کے موجودہ چیف جسٹس مسٹر جسٹس افتخار محمد چوہدری ہیں، اور جولائی 2005ء سے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

9 مارچ 2007ء کو ان کے خلاف صدر نے سپریم جوڈیشل کونسل میں ریفرنس دائر کر دیا۔

(جنگ سنڈے میگزین 22 اپریل 2007ء)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ایڈیشنل رجسٹرار سپریم کورٹ سید حماد رضا قتل ۔ وفاقی دارالحکومت کے علاقے G-10-2 میں رہائش پذیر سپریم کورٹ کے ایڈیشنل رجسٹرار سید حماد رضا کو نامعلوم مسلح افراد نے گھر میں گھس کر قتل کر دیا۔ پولیس نے ڈکیتی اور ٹارگٹ کلنگ کے حوالے سے مختلف پہلوؤں سے تفتیش شروع کر دی ہے۔

فل کورٹ ٹوٹ گیا دوبارہ تشکیل ۔ جسٹس افتخار محمد چودھری کی آئینی درخواست کی سماعت کے لئے قائم کیا گیا فل کورٹ ٹوٹ گیا جس کے بعد فل کورٹ کے سربراہ جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے قائمقام چیف جسٹس رانا بھگوان داس سے از سر نو فل کورٹ کی تشکیل دینے کی سفارش کر دی۔ جس پر جسٹس رانا بھگوان داس نے 13 رکنی فل کورٹ تشکیل دے دیا ہے۔

ملک گیر شٹر ڈاؤن ۔ متحدہ اپوزیشن کی جانب سے 12 مئی کو کراچی میں ہونے والی دہشت گردی کے خلاف ہڑتال کی اپیل پر کراچی سمیت ملک بھر میں کامیاب ہڑتال ہوئی۔ سڑکیں سنسان رہیں، پبلک ٹرانسپورٹ مکمل بند رہی اور شہر کے متعدد علاقوں میں ہنگامہ آرائی کا سلسلہ جاری رہا۔

ایڈز کی ادویات کی سستے داموں فراہمی

سابق امریکی صدر بل کلنٹن کی فاؤنڈیشن نے دو بھارتی ادویہ کمپنیوں کے اشتراک سے ترقی پذیر ممالک کو ایڈز اور ایچ آئی وی کی کم قیمت دواؤں کی فراہمی کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ اس معاہدے سے ان ادویات کی قیمت میں 25 سے 50 فیصد کمی ہوگی۔ اس معاہدے سے علاج کے منتظر افراد کی زندگی پر مثبت اثر پڑے گا۔

بجلی گھروں میں جنگلی گھاس کا بطور ایندھن استعمال سائنسی کانفرنس میں ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ مستقبل قریب میں یورپ کے کھیتوں کو ایسی گھاس کیلئے استعمال کیا جائے گا جو ماحول کو نقصان پہنچائے بغیر ایندھن کے طور پر استعمال ہوگی۔ ایسے منصوبے نہ صرف معاشی طور پر فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ بلکہ عالمی حدت کے منفی اثرات پر بھی قابو پایا جا سکے گا۔

ناریل کے تیل کا بطور ایندھن استعمال پاپوانیوگنی کے جزیرے میں لوگوں نے روایتی ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے باعث ناریل کے تیل سے ایندھن بنانے کا آسان اور سستا طریقہ اپنا لیا ہے اس جزیرے پر لوگ ناریل کے تیل کو صاف کر کے ایندھن بنانے کے چھوٹے چھوٹے کارخانے یا ریفائنریاں لگا رہے ہیں۔ ناریل کے اس تیل کو ڈیزل کی جگہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لوگ اپنی گاڑیوں اور بجلی کے جنریٹروں میں اس تیل کو استعمال کر رہے ہیں۔

کراچی میں کاروبار بند۔ 5 ارب روپے کا نقصان ۔ کراچی میں کاروباری و تجارتی مراکز بند ہونے سے تاجروں کو 3 دن میں 5 بلین روپے کا نقصان ہو چکا ہے کہ دکانیں، کارخانے اور دفاتر بند ہیں۔

سرمایہ کے لئے سازگار ماحول پیدا کیا گیا ہے ۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ صوبے میں بیرونی و اندرونی سرمایہ کاری میں مزید اضافے کے لئے سازگار ماحول پیدا کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا رئیل سٹیٹ ٹرسٹوں کے قیام کے لئے بین الاقوامی طرز کا نیا نظام متعارف کرایا جا رہا ہے اور اس کے لئے متعلقہ قوانین میں اصلاحات کے لئے جلد قانون سازی کی جائے گی۔

پانی کی کمی سے جسمانی صحت کے علاوہ پیشہ وارانہ اور تعلیمی کارکردگی بھی متاثر ہاورڈ یونیورسٹی کی تحقیقاتی سروے کے مطابق پانی کی کمی سے نہ صرف جسمانی صحت متاثر ہوتی ہے بلکہ اس سے تعلیمی اور پیشہ وارانہ کارکردگی پر بھی منفی اثرات پڑتے ہیں۔ پانی کا استعمال خلیوں اور عضلات کو ٹھیک رکھتا ہے اور خون کے تھکوں (Clots) کو ختم کر کے اس کا بھاری پن کم کر دیتا ہے۔ جسم میں پانی کی کمی کے باعث خون میں غذائی کی بھی شامل ہو جاتی ہے۔ خون میں گاڑھے پن سے خون کی پورے جسم میں گردش متاثر ہوتی ہے۔ پانی کی مناسب مقدار سے عضلات میں چستی پیدا ہوتی ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 16 مئی

طلوع فجر	3:35
طلوع آفتاب	5:09
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:01

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ موبائل: 0301-7961600
پروپرائیٹر رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر 6214209

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد ملوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873381-5712119 Fax:5713689

بہترین مردانہ وائٹی بگل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی کھدر، کرنڈی
تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہو سکتا ہے
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796:

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

C.P.L 29-FD

چلتے پھرتے بروکروں سے تبدیل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
کیتھا (جیاری پالش) کی کاریگری کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے
کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائیٹر: رانا محمود احمد